جاپان میں بچوں کی تربیت میں مشکلات کا سامنا

تحریر : سائرہ ، ٹوکیو

جاپانی تہذیب و ثقافت اور معاشرتی اقدار ایک مسلمان معاشرے سے قطعی طور پر مختلف ہیں - لہٰذا عارضی یا طویل عرصے کیلئے جاپان میں قیام کرنے والے پاکستانی یا دیگر مسلمانوں کو بچوں کی تربیت میں کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے - چونکہ میں اپنے ذاتی مشاہدے کی بنیاد پر بات کر رہی ہوں ، اِسلئے ممکن ہے کسی کو اختلاف بھی ہو -

قران کی تلاوت ، نماز ، اور روزے سمیت ، کئی اسلامی فرائض اور معاشرتی اقدار تو گھر پر سِکھائے جاسکتے ہیں - لیکن جب تک مجموعی ماحول اپنی ثقافت کا نہ ہو تو ایسے میں بچوں کی فکر و نظر کئی ایسے عوامل پر پڑتی ہے جہاں اُن کا ذہن منفی باتوں اور واقعات کی جانب جا سکتا ہے -

مثال کے طور پر اگر ٹی وی آن کیا جائے تو ایسے پروگراموں پر نظر پڑتی ہے ، جو ہمارے لحاظ سے غیر اخلاقی ہوتے ہیں - اِسی طرح اگر بچوں کو ساحل سمندر پر لے جایا جائے تو وہاں کا منظر دور بھاگنے پر مجبور کرتا ہے - اگر بڑے بازار یا پارک جائیں تو بھی کئی حرکتیں ایسی نظر آتی ہیں جو بچوں کے کچے ذہن کو متاثر کر سکتی ہیں - کسی اسلامی سکول کے نہ ہونے کی وجہ سے اگر بچوں کو جاپانی سکول میں داخل کیا جائے تو یہاں کے سکول سیکولر ہیں اور بچوں نے سوئمنگ کرنی ہے ، ڈانس اور موسیقی ہے - اگر اُس سے روکا جائے تو بچہ اپنی انفرادی سوچ کی وجہ سے مقامی بچوں کے ہنسی مذاق کا ہدف بن سکتا ہے - اگر حلال کھانا سکول میں نہ ملنے کی وجہ سے گھر سے کھانا لیکر جائے تو مقامی بچے غور سے

دیکھ رہے ہوتے ہیں کہ یہ غیر مُلکی کیا کھا رہا ہے - اگر سکارف باندھا جائے تو بھی بڑی اجنبیت ، اور اگر شلوار قمیض پہنے تو بھی معاشرے میں ان فِٹ - اگر سٹور میں شراب کی بوتلوں کا کوئی کارنر ہے تو بھی بچے عجیب عجیب سوال کرتے ہیں کہ یہ کیا ہے ، کون پیتا ہے، کیوں پیتا ہے ، مسلمانوں پر کیوں حرام ہے ؟

اب ظاہر ہے ہم پورے جاپانی معاشرے کو اپنے لیے تبدیل نہیں کرسکتے اور نہ ہی یہ ممکن ہے - لیکن اپنی حد تک کوشش ضرور کی جاسکتی ہے کہ بچوں کو مختلف حوالوں سے اپنی ثقافت اور دین سے منسلک رکھا جائے - یہ مسائل نہ صرف باہر سے آئے ہوئے مسلمانوں کو درپیش ہیں بلکہ اُن خاندانوں کو بھی جہاں مسلمان میاں بیوی میں ایک غیر مُلکی اور ایک جاپانی ہے - ایسے والدین کے بچوں کی حالت بھی لمحۂ فکریہ ہے -

بحرحال ، ہمیں اپنی بھرپور کوشش کرنی چاہیے کہ بچے غیرمُلکی ثقافت میں رہتے ہوئے اپنی انفرادیت نہ بھولیں ، اور اچھے مسلمان بنیں - اللہ تعالی ہماری مدد فرمائے - آمین -